| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم!

گڑھے مردے پارٹ 2

تحقیق از محمد احسن خان شافعی چشتی نقشبندی

محترم قارئین کرام!

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکتہ

گڑھے مردے کے عنوان سے ایک تھریڈ ویسے ہی موجود ہے جس میں تحریری طور سے عجب کی ایک داستانِ اہلِ بدعت بیان کی گئی ہے اور ساتھ ساتھ عقل کے اندھے لوگوں تک یہ بات بھی پہنچائی گئی ہے کہ عقلی دلیل کے ساتھ تم لوگ کسی بھی عامی مردے کی حاضری وناظری ثابت نہ کر پاؤ گے چاہے تمہیں رب ذوالجلال قیامت تک کی مہلت ہی کیوں نہ دے دیوے۔ رہی بات گڑھے مردے آرٹیکل کی ضخامت کی تو بھائی دوستو! بندے کی تحریریں کوئی پڑھے یا نہ پڑھے، ضخیم ہی ہوا کرتی ہیں۔

خیر! یار سلامت، جہاں سلامت۔ یہ گڑھے مردے کا فائنل شاٹ ہے۔اِسے تصویری عکاسی سمجھ لیجئے یا عجب کی داستان کے تابوت پر بندے کی آخری حق بھری کیل۔ لہذا آپ کا قیمتی سرمایہ، یعنی وقت ضائع کئے بغیر اللہ کا نام لے کر داستانِ اہلِ بدعت کا آغاز کرتے ہیں۔ تو کہانی کچھ یوں شروع ہوتی ہے کہ:

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک قافلے میں ایک طوطا ہوا کرتا تھا۔ اچانک اس کی۔۔۔۔۔"

اب باتصویر ملاحظہ فرمالیں۔۔۔۔۔

الیاس ڈرامے کا ماتم کے فوری بعد چہرہ واپس کھل اٹھا۔

الیاس ڈرامہ اپنے مدنی چینل میں لمبی لمبی چھوڑنے میں ہنس رہا ہے۔
کیا کوئی عالم دین یہ بتا سکتا ہے کہ کسی کے پیارے کی تدفین
کے موقع پر مسکرانے اور ہنسنے کا کیا مطلب ہے؟؟؟

پھر اچانک۔۔۔الیاس ڈرامے کو یاد آیا کہ یہ طوائف خانہ نہیں
ہے بلکہ اپنے ہی وفادار کی تدفین کا موقع ہے تو میں مردار خور
ہنس کیوں رہا ہوں۔ اہلِ حق کیا کہیں گے؟؟؟

اور ڈرامہ جاری وساری رہا۔اب مردے کو پیر صاحب اللہ
تعالٰی کے عذاب کے فرشتوں سے رہائی دلوانے کے درپے
ہیں۔مردے سے خطاب فرمایا جارہاہے۔

عجب کی جیتی جاگتی تصویریں
کالے کالے،اور اُن کے لئے میٹھے میٹھے غیر اِسلامی بھائی قبر
میں اتر اتر کر مفتی صاحب کو دیکھنے کے بعد انٹر ویو بھی دیتے
ہیں اور اِسے ایمان کی تازگی کا ذریعہ بھی جانتے ہیں۔ہاں
کیوں نہیں؟ جیسا ایمان ویسا ذریعہ تو ہوتا ہی ہے۔ بھلا اِن
نااہل جاہلوں کو یہ معلوم کیوں نہیں کہ مسلمان کی وفات کے
بعد تدفین ہوتی ہے اور بعد میں اس سارے مرحلے میں پردہ
داری نہایت ضروری ہے۔اور پھر غیب کا علم صرف اللہ کا۔
کیوں حلوہ خورو؟اب آئی بات سمجھ میں؟؟؟

اہلِ بدعت والجماعت یا بے غیروں کا ٹولہ، ننگے لوگ۔۔۔۔
ایک چیلہ قبر کے اندر جا کر کیمرہ پہنچا رہا ہے اور دوسرا انٹرویو
لینے اور شور مچانے کے لئے اُس کے پاس مائیک تھامے ہوئے
ہے۔ ہوا یہ ہے کہ قبر کی جگہ اِن اہلِ بدعت نے مزار بنایا تھا جو
غالباً سنت کے برخلاف کچھ زیادہ پتھر و ابھاری تھا اور بوجھ کی
وجہ سے درمیانی سل مفتی صاحب مرحوم کے پیٹ پر گر پڑی
جس کی وجہ سے مزار بھی خراب ہو گیا اور پھٹ گیا۔ ساری
محنت غارت ہو گئی۔ اب اگر ٹیکنیکلی ان اسلامک طریقے سے
تدفین کرو گے تو جہاں مردے پر اتنا بوجھ وہاں مردے کی بھی
کھلے گی اور لامحالہ قبر بھی تو کھلے گی۔ کہیں رضاخانی اِس کو قبر
کی وسعت تو نہیں مانتے؟؟؟ قبر کھل گئی کا مطلب گویا اتنے
ہاتھ بلند، اتنے ہاتھ گہری۔ اِس پر تو اِن سے بات ہی نہ کیجئے ورنہ
وہابی کہہ دیں گے، یہ موجودہ زمانہ کے مشہور اہلِ بدعت لوگ

مفتی فاروق عطاری صاحب کی قبر میں جو کچھ نظر آیا اُس کی
اصل حقیقت یہ ہے اور کسی کافر کی قبر میں بھی نظر آ سکتا ہے
رفتہ رفتہ جسم خاک ہو جائے گا اور کچھ بھی نہیں بچے گا۔ یہ قبر
کی حقیقت ہے دوستو اور اس میں کسی عامی کی تخصیص نہیں۔

ایاس ڈرامے کا ایک چیلا اپنے مفتی کی قبر کھل جانے کی کہانی
کتاب میں دیکھ دیکھ کر سنا رہا ہے۔ اس دوران وہ اپنے مفتی
کے فضائل بھی بیان کر رہا تھا جن میں اُن کا متعہ کا واقعہ بیان
کرتے کرتے جملہ بدل گیا۔ نہیں تو سب کو کچھ پتہ چل جاتا۔

اجتماعی زیادتی کا ایک منظر
جاہلانہ طریق درود
اور
حلوہ خوروں کی توندوں کا منظر
عجب کا شاخسانہ جب ختم ہوا تو سارے چیلے اپنی موٹی موٹی
حلوے سے بھری توندوں پہ ہاتھ رکھ کر ایک جاہلانہ
پڑھنے لگے اور الیاس ڈرامے کی طرح چہرے کو ترچھا مر
کر کے جھوم جھوم کر جعلی رقت پیدا کرنے لگے جیسے انہیں
کلام میں نہایت سوز محسوس ہو رہا ہو۔ اگر یہ لوگ عجب
کرتے تو انہیں ہر پردہ پوشی کے ایک ایک لمحہ کا اخروی
لازمی ملتا۔ کاش کہ انہیں خبر ہو کہ خود بھی تو مرنا ہے اور پھر
خاک ہو جانا ہے۔ کس کو دنیا میں ہمیشہ رہنا ہے؟؟؟؟؟؟؟؟